نوحہ

دشت بلا میں آئے شاہ سر کٹانے کے لیے
سر بھی دیا گھر بھی دیا دین کو بچانے کے لیے

اس بے نوا کے ساتھ کئی قربانیاں تیار تھیں
تھی ساتھ میں ہمشیر بھی چادر لٹانے کے لئے

اصغرؑ کی پیاس کو دیکھ کے روکے معصومہؑ نے کہا
کوئی تو جائے فرات پر ہائے پانی لانے کے لیے

کمسن علی اصغرؑ بھی تو فتح کو یوں بے تاب تھا
ہے چھوڑ کر جھولا چلا مقتل سجانے کے لیے

مولاؑ نے یہ دی ہے صدا کل انبیاء دیکھو ذرا
ہوں کھینچتا نک سناں جرات دکھانے کے لیے

عباسؑ و اکبرؑ نہ رہے قاسمؑ بھی جان بہ لب ہوئے
بہنوں نے آ تھامی رکاب شاہؑ کو چڑھانے کے لیے

یہ شام کا بازار ہے اور بھائی میں ہوں بے ردا
قرآن پڑھ تو بہن کا پردہ بنانے کے لیے

طاہرؔ تجھے کیا خوف ہے روز جزا کی پیاس کا
مشکل کشا موجود ہیں کوثر پلانے کے لیے